سوال

زانیہ کوگھرمیں قید کرنے والی آیت کی منسوخی

جواب

الحمد للہ.

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

تمہاری عورتوں میں سے جوبھی بے حیائی کا کام کریں ان پر اپنے میں سے چار گواہ طلب کرو، اگروہ گواہی دیں توان عورتوں کوگھروں میں قید رکھو، یہاں تک کہ موت ان کی عمریں پوری کردے ، یا پھر اللہ تعالی ان کے لیے کوئی اور راہ نکال دے النساء (15) ۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں :

ابتداء اسلام میں یہ حکم تھا کہ اگر عورت کا زنا دلائل وگواہی سے ثابت ہوجاتا تواسے گھر میں موت تک قید کردیا جاتا اوراس کا گھر سے نکلنا ممکن نہ تھا ، اس لیے اللہ تعالی نے فرمایا :

اور تمہاری وہ عورتیں جوفحش کام کریں ، یعنی زنا کریں ، ان پر اپنے اندر سے چار گواہ طلب کرو ، اوراگرگواہی دیں دیں توانہیں موت تک گھروں میں قید رکھو یا پھر اللہ تعالی ان کے لیے کوئی اور راستہ نکال دے ۔

اللہ تعالی نے ان کے لیے جوراستہ بنایا وہ اس حکم کی منسوخی ہے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

حکم اسی طرح تھا حتی کہ اللہ تعالی نے سورۃ النور میں کوڑے یا پھر رجم کا حکم نازل کرکے اسے منسوخ کردیا ، اوراسی طرح عکرمہ اورسعید بن جبیر ، حسن اورعطاء خراسانی اورابوصالح ، قتادہ اورزید بن اسلم اورضحاک سے مروی ہے کہ یہ منسوخ ہے جوکہ ایک متفقہ مسئلہ ہے ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ہمیں محمد بن جعفر نے حدیث بیان کی وہ سعید سے اوروہ قتادہ سے بیان کرتے ہیں انہوں نے حسن سے اوروہ حطان بن عبداللہ رقاشی سے بیان کرتے ہیں رحمہم اللہ جمیعا انہوں نے بیان کیا کہ عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا کہ :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جب بھی وحی نازل ہوتی توآپ اسے محسوس کرتے اورآپ کا چہرہ متغیر ہوجاتا تھا ، ایک دن اللہ تعالی نے آپ پر وحی نازل فرمائی اورجب آپ سے وحی کی حالت ختم ہوئی توفرمانے لگے :

ہ سے حاصل کرلو، اللہ تعالی ان عورتوں کے لیے راستہ نکال دیا ہے ، شادی شدہ شادی شدہ کے ساتھ اور کنوارہ کنوارے سے ، شادی شدہ کو سوکوڑے اورپتھروں سے رجم ، اور کنوارے کو سوکوڑے اورایک برس کے لیے جلاوطنی ۔

اسے اصحاب سنن اورامام مسلم رحمہم اللہ نے بھی قتادہ عن الحسن عن الحطان عن عبادہ بن الصامت عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق سے روایت کیا ہے اوراس کے الفاظ یہ ہیں :

مجھ سے حاصل کرلواللہ تعالی نے ان عورتوں کے لیے راستہ نکال دیا ہے کنوارہ کنوارے سے (زنا کرے تو) سوکوڑے اورایک برس جلاوطنی ہے ، اورشادی شدہ شادی شدہ سے (زنا کرے تو) سوکوڑے اورسنگسار ہے ۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔

اورامام قرطبی رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کچھ اس طرح رقطراز ہیں :

ہ پہل ابتداء اسلام میں زانیوں کی سزا یہی تھی ، ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ اورحسن کا یہی قول ہے اورابن زید نے کچھ زیادہ کہا ہے کہ : اورانہیں (زنا کرنے والوں کو) بطورسزا نکاح سے موت تک منع کردیا جاتا تھا اس لیے کہ انہوں نے کسی وجہ کے بغیر (زنا) کا ارتکاب کیا تھا ۔

لیکن یہ حکم بھی ایک وقت تک رہا جوکہ حدیث عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ میں بیان ہے کہ :

(مجھ سے حاصل کرلو، مجھ سے حاصل کرلواللہ تعالی نے ان عورتوں کے لیے راستہ نکال دیا ہے کنوارہ کنوارے کے ساتھ (زنا کرے تو) سوکوڑے اورایک برس جلاوطنی اوراگر شادی شدہ شادی شدہ سے (زنا کرے تو) سوکوڑے اوررجم (سنگسار) ہے ۔

اور بعض علماء کا کہنا ہے کہ کوڑوں کے ساتھ ساتھ اذیت اورتعزیر باقی ہے ، اس لیے کہ ان کا آپس میں کوئی تعارض نہیں بلکہ یہ دونوں ایک شخص پر محمول کی جاسکتی ہیں ، لیکن قید کے منسوخ ہونے پر اجماع ہے ۔ واللہ اعلم ۔

بہتر ہے کہ اس کے بعد والی آیت کی تفسیر بھی معلوم کرلی جائے تاکہ مکمل فائدہ ہوسکے جوکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورتم میں سے جوافراد ایسا کام کریں انہیں اذیت دواوراگر وہ دونوں توبہ اوراپنے اعمال کی اصلاح کرلیں توانہیں تکلیف دینے سے اعراض کرلو، بلاشبہ اللہ تعالی توبہ قبول کرنے والااوررحم کرنے والا ہے النساء (16) ۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر میں کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

للہ تعالی کا یہ فرمان : اورتم میں سے جوافراد ایسا کام کریں انہیں اذیت دو یعنی جودومرد آپس میں فحش کام کریں انہیں اذیت دو ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما اورسعید بن جبیر وغیرہ کا کہنا ہے کہ :

انہیں یہ اذیت انہیں شتم برابھلاکہنے اورعار دلانے اورجوتے وغیرہ مارنے میں ہے ۔

ابتداء میں حکم اسی طرح تھا بعد میں اللہ تعالی نے کوڑوں یا پھر رجم کے ساتھ منسوخ کردیا ۔

عکرمہ ، عطاء ، حسن ، اور عبداللہ بن کثیر رحمہم اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

یہ آیت عورت اور مرد کے زنا کرنے کے بارہ میں نازل ہوئی ۔

للہ تعالی کا یہ فرمان : اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اپنے اعمال کی اصلاح کرلیں ۔

یعنی اگر وہ اپنے اس فعل کو ترک کردیں اور اپنے اعمال کی اصلاح کرلیں اور اچھے اعمال کرنے لگیں تو ان دونوں سے اعراض کرلو اور انہیں کوئی اذیت نہ دو ۔

ۂ

اور فرمان باری تعالی ہے :

ر تعالی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے ۔

صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تم میں سے کسی ایک کی لونڈی زنا کی مرتکب ہو تو اسے کوڑے لگائے جائیں اور اسے اس پر عار نہیں دلائی جائے گی) ۔

یعنی حد لگائے جانے کے بعد اس نے جو کچھ کیا ہے اس کی عار نہیں دلائی جائے گی کیونکہ جو کچھ کیا ہے اس کا کفارہ ہے ۔

واللہ اعلم .